السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کی تکبیریں حدیث شریف سے کس قدر ثابت ہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف سے نماز عیدین میں بارہ تکبیریں ثابت ہی پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل قرأت کے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قبل قرات کے اوریہی قول ہے اکثر اہل علم صحابہ وتابعین اور آئمہ کا اوریہی مروی ہے حضرت عمر اورابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید اور جابر اور ابن عمر اور ابن عباس اور ابوایوب اور زید بن ثابت اور عائشہ رضی اللہ عنہم سے اوریہی قول ہے مدینہ کے فقہاء سبعہ مشہورین کا اوریہی قول ہے امام مالک رحمہ اللہ اور امام اوزاعی اور امام احمد اور امام اسحاق کا کما ذکر فی النیل صفحہ ۱۸۴ جلد ۳ منتقی الاخبار میں ہے : (۱) عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی کبر فی عید ثنتی عشرۃ تکبیرۃ سبعا فی الاولی وخمسا فی الاخرۃ ولم یصل قبلھا ولا بعدھا رواہ احمد وابن ماجۃ وقال احمد انا اذھب الیٰ وفی روایۃ قال النبی ﷺ التکبیر فی الفطر سبع فی الاولیٰ وخمس فی الاخرۃ والقرأۃ بعد ھما کلیتھما رواہ ابوداؤد والدارقطنی قال القاضی الشوکانی فی النیل ص ۱۸۲ جلد ۳ حدیث (۲) عمرو بن شعیب قال العراقی اسنادہ صالح ونقل الترمذی فی العلل المفردۃ عن البخاری انہ قال انہ حدیث صحیح انتھی وقال الحافظ ابن حجر التلخیص ص ۱۴۴ ورواہ احمد وابوداؤد وابن ماجۃ والدارقطنی من حدیث عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ وصححہ احمد وعلی والبخاری فیما حکاہ الترمذی انتھی۔ موطا امام مالک صفحہ ۶۳ میں ہے عن نافع مولی عبداللہ بن عمر انہ قال شھدت الاضحیٰ والفطر مع ابی ھریرۃ وھوالامر عندنا انتھی۔ الحاصل حدیث صحیح مرفوع سے عیدین میں بارہ تکبیریں ثابت ہیں اور بارہ تکبیروں کے سوا اور اس سے کم وبیش تکبیرات کے بارے میں جو حدیثیں رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں وہ ضعیف ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب حررہ محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفاء اللہ عنہ

ابوالعلی محمد عبدالرحمن ، سید محمد نذیر حسین

(فتاویٰ نذیریہ ص ۶۳۰ ، ج ۱)

نبی ﷺ نے عید کی نماز میں بارہ تکبیریں پڑھیں، سات پہلی میں اور پانچ دوسری میں اور اس سے پہلے یا پیچھے کوئی نماز نہ پڑھی امام احمد کا یہی مذہب ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا عیدالفطر میں سات تکبیریں : ۱
پہلی رکعت میں ہے اور پانچ دوسری میں اور دونوں رکعتوں میں قرأة تکبیروں کے بعد ہے۔

عراقی نے کہا اس کی سند اچھی ہے۔ امام بخاری نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ : ۲

نافع عبداللہ بن عمر کے غلام کہتے ہیں کہ میں نے عیدالفطر اور عیدالاضحی حضرت ابوہریرہ کے پیچھے پڑھیں، آپ نے پہلی رکعت میں سات تکبیریں قرأة سے پہلے کیں اور دوسری قرأة سے پہلے پانچ تکبیریں، امام مالک رحمہ اللہ : ۳
کا یہی مذہب ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 169-171

محدث فتویٰ